معاشرتی مسائل دین فطرت کی روشنی میں از مولانا محمد برہان الدین سنبھلی، استاذ ندوۃ العلماء لکھنؤ، تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۴ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/12 پتہ: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام، ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

اس کتاب کا نام اگرچہ معاشرتی مسائل ہے لیکن اس میں صرف نکاح، طلاق اور وراثت سے بحث کی گئی ہے۔ نکاح کی اہمیت اور ضرورت، اسلام میں اس کی تاکید، نکاح میں جانبین کی طرف سے پسندیدگی کا معیار، لڑکی اور لڑکے دونوں کو نکاح کے ارادہ سے ایک دوسرے کو دیکھنے کی اجازت، کفو کی حقیقت، مہر، نان نفقہ، نکاح کے وقت عمر، نکاح کا مسنون طریقہ، ولیمہ، دوسرے مذاہب میں نکاح کے دستور سے موازنہ، تعدد ازدواج پھر طلاق کا حکم، اس کی قسمیں اور آخر وراثت کا اسلامی نظام، اس کے اصول۔ کلالہ کی بحث وغیرہ یہ تمام مسائل اور ان کے ضمنی مباحث و متعلقات ان سب پر فاضل مصنف نے اس فقیہانہ ژرف نگاہی، تحقیق و دیدہ وری سے کلام کیا ہے کہ ہر مسئلہ کے نقلی اور عقلی تمام پہلو خود بخود واضح اور ذہن نشین ہوتے چلے گئے ہیں اور ساتھ ہی ان اعتراضات یا شکوک و شبہات کا تشفی بخش جواب بھی ملتا چلا گیا ہے جو اس سلسلہ کے بعض مسائل کے متعلق بعض حلقوں کی طرف سے بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کچھ لکھا ہے مدلل اور بڑی سنجیدگی سے شگفتہ زبان میں لکھا ہے، آخر میں وہ مقالہ بھی شریک اشاعت ہے جو موضوع بڑی تحقیق سے پروفیسر فیضی کے مسلمانوں کے پرسنل لا کے متعلق ایک رسالہ کے جواب میں لکھا تھا یہ مقالہ بجائے خود لائق دید اور قابل مطالعہ ہے۔ فاضل مصنف برصغیر کے علما کی نئی نسل میں قوتِ تحریر، وسعت مطالعہ، دقتِ نظر اور سنجیدگی قلم کے اعتبار سے ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں اور یہ کتاب اس کا شاہد عدل ہے۔ خدا ان کو چشم بد سے محفوظ رکھے۔